

ممکنات میں بھی وجود واجب کا جلوہ پہنچ رہا ہے اور پوری کائنات اسی وجود کا پر تو ہے اگر اس وجود کو اپنا پر تو دیکھنا نہ ہوتا تو ہماری تخلیق کیوں ہوتی سمجھنا یہ چاہیے کہ دنیا کی ہر شے قدرت باری تعالیٰ کا مظہر ہے اور یوں پوری کائنات کو اس کی خود بینی کا آئینہ قرار دیا جاسکتا ہے۔

۲۔ شرح ہم نے کائنات کا نظارہ انتہائی بیدلی سے کیا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ نہ اس نظارے سے

جسمِ اظہر کو ترے دوشِ پمیبہ منبر نامِ نامی کو ترے ناصیہ عرش نگین کس سے ممکن ہے تری مدح بغیر از واجب شعلہ شمع مگر شمع پہ باندھے آئیں آستان پر ہے ترے جوہر آئینہ سنگ رقم بندگی حضرت جبریل امین تیرے در کے لیے اسبابِ نثار آمادہ خاکیلوں کو جو خدا نے دیئے جان و دل و دیں تیری مدحت کے لیے ہیں دل و جان کام و زباں تیری تسلیم کو ہیں لوح و قلم دست و جبیں کس سے ہو سکتی ہے مداحیِ ممدوحِ خدا! کس سے ہو سکتی ہے آرائشِ فروز بریں! جنسِ بازارِ معاصی اسد اللہ اسد کہ سوا تیرے کوئی اس کا خریدار نہیں شوخیِ عرضِ مطالب میں ہے گستاخِ طلب سے ترے جو صلہ فضل، براز بس، کہ یقین